URDU

تاریخ بتاتی ہے کہ کرک آف کینن گیٹ (ابی چرچ) کی دو عمارات تھیں۔ایک مقدس شاہراہ پر جواب کھنڈر بن چکی ہے۔دوسری عمارت کینن گیٹ میں ہے جسے 1688ء میں شاہ جیمز ہفتم نے چرچ اپنی سرپرستی میں لینے کے بعد تعمیر کرایا۔اس کی تعمیر پر تقریباً 1900 پونڈ صرف ہوئے۔یہ اخراجات ایک تاجر تھامس موڈی کے سرمائے سے کئے گئے جو اس نے سلطنت کے لئے وقف کیا تھا۔تھامس موڈی کا خاندانی نشان ڈھال عمارت کے صدر دروازے پر نصب کیا ہے۔یہ عمارت شاہ جیمز کے عہد کے بعد 1690ء میں مکمل ہوئی جب شاہ ولیم کی حکمرانی تھی۔عمارت کے اندرونی راستے کے آغاز پر شاہ جیمز کی شاہی ڈھال جبکہ درمیانی حصے میں شاہ ولیم کی شاہی ڈھال موجود ہے۔

ابی کی تعمیر کا فیصلہ کیوں کیا گیا۔اس حوالے سے شاہ ڈیوڈ اول کا ذکر ملتا ہے۔روایت کے مطابق شاہ ڈیوڈ مقدس شاہراہ کے نزدیک شکارگاہ میں گھڑسواری کر رہے تھے کہ ایک سفید ہرن نے ان پر حملہ کر دیا۔وہ گھوڑے سے گر گئے۔ہرن ان پر ہلہ بولنے والا تھا مگر ہرن اور شاہ کے درمیان صلیب مقدس آ گئی اور ہرن پسپا ہو گیا۔شاہ نے اپنی جان بچنے پر شکرانے کے بطور ابی چرچ بنانے کا فیصلہ کیا۔یہ 1128 کا ذکر ہے۔ابی ابتداء ہی سے عوام اور شاہی خاندان کی توجہ کا مرکز بنا۔اسکاٹ لینڈ کے کئی بادشاہوں نے یہاں تاج پہنا۔چارلس اوّل آخری بادشاہ تھے جن کی 1633 میں یہاں تاج پوشی ہوئی۔کئی بادشاہوں کی اس کے احاطے میں تدفین ہوئی۔

شاہ ڈیوڈ اور ہرن کے واقعے کو چرچ کی تاریخ میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔مختلف مصوروں نے چرچ میں کئی جگہ اس حوالے سے اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔اس عمارت کے بیرونی حصے پر ہرن کا سنہری سر اور سینگ نصب ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ شاہ جارج کو پیش کئے گئے تھے۔

سولہویں صدی کے مذہبی انقلاب کے نتیجے میں کیتھولک کے مقابلے میں پروٹسٹنٹ سامنے آئے۔1560ء میں یہ جگہ کرک آف ہولی روڈ ہاؤس (کرک آف کینن گیٹ) اس کے محرابی حصے میں 1560ء کے بعد چرچ میں فائز ہونے والے تمام منسٹروں کے نام نقش کئے گئے۔ان میں دی ریورنڈ تھامس وائٹ اور دی ویری ریورنڈ رانلڈ سیلی رائٹ کا دورانیہ مجموعی طور پر نوے برس پر محیط ہے۔سیلی رائٹ کی نمایاں بات یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران انہیں ریڈیو پادری کا خطاب ملا۔محراب کی بائیں جانب میموریل چیپل ہے۔اس کا افتتاح 1951 میں ایڈنبرا کے گورنر نے کیا اور اسے کینن گیٹ کے ان چالیس سپوتوں سے منسوب کیا گیا جنہوں نے 1939-45 کی جنگ عظیم میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔یہاں مغربی حصے میں ڈنکرک کے ساحل کی ریت رکھی گئی ہے۔اس جگہ ایڈنبرا کے اسکواڈرن نمبر 603 کی اعزازی فہرست بھی موجود ہے جس کی رونمائی 1989ء میں ملکہ برطانیہ نے کی تھی،ایک اور قابل ذکر چیز کرسٹر وکٹر کا مجسمہ ہے جسے جوزفینہ دی واسکونچیلوس نے تراشا تھا،اسکاٹ لینڈ کے دارالحکومت میں واقع کرک آف کینن گیٹ فوجی چرچ کے طور پر جانا جاتا ہے چرچ کے بڑے ہال میں آخری بٹالین کا جھنڈا چھت سے آویزاں ہے۔یہ جھنڈا 1976ء میں دی کنگز اون اسکاٹش بارڈرز کی کرنل ان چیف شہزادی این کی موجودگی میں رائل اسکاٹش کی ساتویں اور نویں رجمنٹ نے پورے اعزاز کے ساتھ چرچ کے سپرد کیا گیا۔

1987ء میں دی رائل اسکاٹش نے اپنی رجمنٹس کی تین سو پچاسویں سالگرہ پر کرک آف کینن گیٹ کو اپنی رجمنٹس کے چرچ کے بطور اپنا لیا۔اس واقعے کا اندراج منبر کے برابر والی دیوار پر آویزاں تختی پر کیا گیا۔یہ منبر معروف مبلغ ڈاکٹر تھامسن پالمرز کا تھا جو پالمرز چرچ کے بند ہونے کے بعد یہاں منتقل کیا گیا۔یہاں دوسری جنگ عظیم کے بعد بہت سی تبدیلیاں عمل میں آئی مثلاً انیسویں صدی میں ہونے والی دو بڑی تجاوزات ڈھا دی گئیں۔اس کے علاوہ عمارت کے اندرونی اور بیرونی حصوں میں عمارت کو حسب سابق بحال کرنے کے لئے تعمیر ومرمت کا کام ہوا جس میں 1817ء میں تعمیر ہونے والی چھت کی بحالی بھی شامل ہے۔چرچ کی اس تزئین وآرائش کا مقصد چرچ کی 300ویں سالگرہ دھوم دھام سے منانا تھا اس مقصد کے لئے سب ہی نے بڑھ چڑھ کر عطیات دیئے۔شاہی خاندان نے بھی دل کھول کر عطیات جمع کرائے۔

1994ء میں نارمنڈی کی جنگ اور بعد میں ہونے والی جنگوں میں جان دینے والوں کی یاد میں محراب کی بڑی کھڑکی کے نیچے موجود بنچوں کو کشیدہ کاری کے نمونوں سے ڈھانپنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس مقصد کے لئے بینا فریو بیٹرسن (ایم بی ای) نے ڈیزائن تخلیق کیا۔تیس ہنرمندوں نے اس ڈیزائن کو پوری مہارت سے کپڑے میں منتقل کیا جبکہ اخراجات نارمنڈی ویٹرنز ایسوسی ایشن کے اراکین اور کینن گیٹ کے پرستاروں نے برداشت کئے۔چرچ کی گیلری میں موجود آرگن کینن گیٹ کے 1937ء سے 1977ء تک کے منسٹر عزت مآب رانلڈ سلیبی رائٹ کی یاد میں کوپن ہیگن کے تھامس فروبینس کی تخلیق ہے۔گریٹ آرگن، سویل آرگن اور پیڈل آرگن پر مشتمل یہ حصہ نومبر 1998ء میں ان کے نام سے منسوب کیا گیا۔

وزیٹرز سینٹر چرچ کے داخلی حصے میں ہے یہ ہولی روڈ کی پہلی عمارت اور نئی عمارت کے درمیان رابطے کی نشاندہی کرتا ہے۔یہاں 1644 کا مورٹیفکیشن بورڈ بھی ہے جو 1691ء میں قدیم چرچ میں لایا گیا تھا۔تعمیراتی فن کے لحاظ سے یہ اسکاٹ لینڈ کا منفرد ترین چرچ ہے اس کی تعمیر اور گزشتہ ادوار کے حوالے سے مکمل معلومات چرچ کی گائیڈ بک میں شامل ہیں یہ گائیڈ بک یہاں آنے والوں کو چرچ کے بارے میں خاص دلچسپ معلومات فراہم کرتی ہے۔

یہ چرچ آج بھی عبادت کا مرکز ہے جہاں ہر اتوار کو فیملی سروس ہوتی ہے جبکہ یہاں ایسٹر، آل سینٹ، کرسمس اور مہینے کی آخری اتوار خصوصی سروس اور عبادت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

کرائے۔

1994ء میں نارمنڈی کی جنگ اور بعد میں ہونے والی جنگوں میں جان دینے والوں کی یاد میں محراب کی بڑی کھڑکی کے نیچے موجود بنچوں کو کشیدہ کاری کے نمونوں سے ڈھانپنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس مقصد کے لئے بینا فریو بیٹرسن (ایم بی ای) نے ڈیزائن تخلیق کیا۔تیس ہنرمندوں نے اس ڈیزائن کو پوری مہارت سے کپڑے میں منتقل کیا جبکہ اخراجات نارمنڈی ویٹرنز ایسوسی ایشن کے اراکین اور کینن گیٹ کے پرستاروں نے برداشت کیے۔ چرچ کی گیلری میں موجود آرگن کینن گیٹ کے 1937ء سے 1977ء تک کے منسٹر عزت مآب رانلڈ سلیبی زائٹ کی یاد میں کوپن ہیگن کے تھامس فروبیئس کی تخلیق ہے۔گریٹ آرگن، سویل آرگن اور پیڈل آرگن پر مشتمل یہ حصہ نومبر 1998ء میں ان کے نام سے منسوب کیا گیا۔

ویزیٹرز سینٹر چرچ کے داخلی حصے میں ہے یہ ہولی روڈ کی پہلی عمارت اور نئی عمارت کے درمیان رابطے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہاں 1644 کا مورٹیفکیشن بورڈ بھی ہے جو 1691ء میں قدیم چرچ میں لایا گیا تھا۔تعمیراتی فن کے لحاظ سے یہ اسکاٹ لینڈ کا منفرد ترین چرچ ہے اس کی تعمیر اور گزشتہ ادوار کے حوالے سے مکمل معلومات چرچ کی گائیڈ بک میں شامل ہیں یہ گائیڈ بک یہاں آنے والوں کو چرچ کے بارے میں خاص دلچسپ معلومات فراہم کرتی ہے۔

یہ چرچ آج بھی عبادت کا مرکز ہے جہاں ہر اتوار کو فیملی سروس ہوتی ہے جبکہ یہاں ایسٹر، آل سینٹ، کرسمس اور مہینے کی آخری اتوار خصوصی سروس اور عبادت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔